ڈی ایچ اے نکاح پالیسی

ڈی ایچ اے کے رہائشی حضرات جو نکاح کی تقریب کروانا چاہتے ہیں ان کے لیے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

1. ڈی ایچ کی ویب سائٹ پر تقریب نکاح کا ابتدائی فارم ڈاؤنلوڈ کریں یا شعبہ دینی امور ڈی ایچ اے اولڈ آفس کمپلیکس وائے بلاک فیز 3 سیکنڈ فلور روم نمبر 205 سے حاصل کریں۔

2. اس ابتدائی فارم کو پُر کریں اور مطلوبہ ڈاکومنٹس اس فارم کے ساتھ لف کر کے شعبہ دینی امور آفس وائے بلاک فیز 3 میں کم از کم 2 دن پہلے جمع کروائیں۔

3. فارم جمع کروانے کے بعد ڈائریکٹر شعبہ دینی امور، خطیب صاحب کی ڈیوٹی لگائیں گے اور خطیب صاحب درخواست دہندہ کے دیئے گئے نمبر پر رابطہ کر کے تقریب نکاح سے قبل نکاح نامہ تیار کریں گے اور درخواست دہندہ کی جانب سے نکاح سے قبل نکاح نامہ کی درستگی کو یقینی بنائیں گے۔

4. تقریب نکاح کے وقت خطیب صاحب نکاح نامہ کی فائل اپنے ساتھ لائیں گے اور نکاح پڑھانے کے بعد دستخط شدہ نکاح نامہ رجسٹریشن کے لیے اپنے ساتھ لے جائیں گے۔

5. دستخط شدہ نکاح نامہ، نکاح رجسٹرار سے رجسٹرڈ کروانے کے بعد وہ نکاح نامہ نادرا سے جاری شدہ شادی میرج سرٹیفکیٹ کے لیے کنٹونمنٹ بورڈ/یونین کونسل کو بھیجا جائے گا۔

6. میرج سرٹیفکیٹ بننے کے بعد دلہا اور دلہن بذات خود (یا دلہا اور دلہن کی طرف سے دستخط شدہ تحریری درخواست میں مقرر کردہ شخص جو دلہا/دلہن کے اور یجنل شناختی کارڈ اور فوٹو کاپی ساتھ لائے گا) نکاح نامہ کا اپنا اپنا پرت اور میرج سرٹیفکیٹ شعبہ دینی امور ڈی ایچ اے اولڈ آفس کمپلیکس فیز 3 سے دو ہفتے کے اندر وصول کرنے کے پابند ہوں گے تاکہ بعد میں کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچا جاسکے۔ تاخیر کی صورت میں ادارہ نکاح نامہ/میرج سرٹیفکیٹ کی حفاظت کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

7. یاد رہے کہ نادرا میرج سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے کم از ایک ہفتہ درکار ہوگا۔ نادرا کے ڈیٹا بیس میں فنی خرابی کی وجہ سے تاخیر ہونے پر ڈی ایچ اے انتظامیہ تاخیر کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

8. اگر دلہا یا دلہن سے نکاح نامہ ضائع یا گم ہو جائے تو ایسی صورت میں ضائع شدہ یا گم شدہ نکاح نامہ کے ریکارڈ کے لیے متعلقہ یونین کونسل/کنٹونمنٹ بورڈ سے رجوع کیا جائے۔

9. نوٹ: ڈی ایچ اے کی مساجد میں ڈی ایچ اے آفس کے مقرر کردہ خطیب صاحب کے علاوہ کسی بھی شخص کو نکاح پڑھانے کی اجازت نہیں ہے۔ ڈی ایچ اے کے خطیب صاحب کو بھی شعبہ دینی امور ڈی ایچ اے آفس کی اجازت کے بغیر نکاح کی کسی بھی تقریب میں نکاح پڑھانے کی اجازت نہیں ہے اگرچہ وہ نکاح کی تقریب مسجد/شادی ہال/یا کسی کے گھر ہی میں کیوں نہ ہو، اس کے لیے ڈائریکٹر شعبہ دینی امور کی اجازت ہر صورت ضروری ہے۔

10. مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل نمبر زپر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

042-111-334-547 Extn No. 5203

موبائل نمبر: 0334-4214014

تقریب نکاح کے سلسلہ میں دلہا اور دلہن کے مفاد میں چند تجاویز

(1) آپ نے خوشی کے اس موقع پر ڈی ایچ اے انتظامیہ کو اپنی خدمت کا موقع دیا شکریہ۔۔۔ ہماری دعا ہے یہ شادی دولہا، دلہن بلکہ دونوں گھرانوں کے لئے راحتوں، خوشیوں اور سکوں واطمینان کا ذریعہ بنے آمین!

(2) مسجد میں کسی قسم کی تصویر سازی، مووی بنانے شور وغل اور پھول گرانے سے گریز کریں پھولوں کے ہار مسجد میں نہ لائے جائیں کیونکہ مسجد کا کارپٹ اور دریاں خراب ہو جاتی ہیں بند پیکٹ میں مٹھائی اور چھوارے وغیرہ تقسیم کرنے میں کوئی حرج نہیں اگر مسجد میں نکاح کی تقریب رکھنا چاہیں تو دلہن کا مسجد میں آنا ضروری نہیں دلہن کے والد یا وکیل نکاح مسجد میں آنے سے پہلے دلہن سے نکاح فارم پر رضامندی کے دستخط لے سکتے ہیں لیکن اگر خواتین مسجد میں آنا چاہتی ہوں تو اس کی اطلاع پہلے کیجیئے۔

ابتدائی فارم برائے نکاح کی تفصیلات درج کرتے ہوئے ان ہدایات کو مد نظر رکھیں

(1) دلہن کی طرف سے اس کے والد سب سے بہتر وکیل ہیں لہذا ان کا نام کالم نمبر 3 میں درج ہونا چاہیے۔ کالم نمبر 4 اور 5 میں ایسے لوگوں کے نام درج کیے جائیں جن کا دلہن کے ساتھ خونی رشتہ یا قریبی رشتہ داری ہو ان کے شناختی کارڈ نمبر بھی ضرور درج کیے جائیں۔

(2) کالم نمبر 6 اور 7 میں شادی کے گواہان میں دلہا کے والد یا بھائی گواہ بنیں تو بہتر ہے (ضروری نہیں) ان کے شناختی کارڈ نمبرز بھی ضرور درج کیئے جائیں۔

(3) کالم نمبر 9 مہر کی رقم سے متعلق ہے یاد رہے کہ شریعت نے مہر کی کوئی رقم متعین نہیں کی ہے مہر ایک ہدیہ (GIFT) ہے جو دلہا اپنی بیوی کو نئی زندگی کے آغاز کی خوشی میں دیتا ہے۔ زیادہ مناسب یہ ہے جو طلائی زیورات دلہا کی جانب سے دلہن کو ہدیہ کیے جا رہے ہیں وہی بطور مہر لکھ دیئے جائیں اس طرح مہر فوری ادا ہو جاتا ہے لیکن اگر نقدی کی صورت میں مہر مقرر کیا جائے تب بھی درست ہے شرط یہ کہ جو مہر مقرر ہو وہ ادائیگی کی پختہ نیت سے مقرر ہو ادانہ کرنے کی نیت سے مہر مقرر کرنا سخت گناہ ہے۔

(4) کالم نمبر 10 مہر معجل سے مراد فوری ادا کیا گیا ہے (IMMEDIATE PAID) مہر ہے۔ یاد رہے کہ مہر کی اصل روح یہی ہے کہ مہر فوری ادا ہو۔ سنت بھی یہی ہے کہ مہر فوری ادا کیا جائے البتہ جو لوگ مہر ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ غیر معجل (عند الطلب ON DEMAND) مہر مقرر کر سکتے ہیں بشرطیکہ استطاعت کے بعد مہر فوری ادا کرنے کا ارادہ ہو اور استطاعت ہونے پر فوری ادا بھی کر دیں۔

(5) کالم نمبر 14 کا تعلق حق خلع سے نہیں ہے۔ یہ حق تو لکھے بغیر بھی دلہن کو حاصل ہے۔ کیونکہ شرعاً دلہا کو نامساعد حالات میں طلاق دینے اور دلہن کو ایسے حالات میں طلاق لینے کا حق بغیر نشاندہی (MENTION) کیے کے حاصل ہے۔ یہ کالم دراصل دلہا کے حقِ طلاق سے متعلق ہے۔ اس لیے اس کالم کو دلہا بغور پڑھ کر پُر کرائیں۔ اگر دلہن خود یا اپنے حقیقی ولی کے ذریعے حقِ طلاق کا مطالبہ کرے اور خاوند اپنی حقیقی رضامندی سے اسے حقِ طلاق تفویض کر دے تو ایسا کرنا درست ہے اگر ہاں کے ساتھ جواب دیا جائے تو نکاح نامہ میں عبارت کے سامنے دلہا اپنے دستخط ضرور کرے جہاں تک شرائط کا تعلق ہے اس میں بہتر یہ ہے کہ یہ شرط لکھ لی جائے: شرط یہ ہے کہ دلہن تفویض کردہ حقِ طلاق کا استعمال کرنے سے پہلے اپنے والدین یا بھائیوں سے مشورہ کی پابند ہوگی۔

تقریب نکاح کے ابتدائی فارم برائے نکاح نامہ کے ساتھ درج ذیل ڈاکومنٹس ضرور لف کریں۔

	دلہن کی طرف سے مطلوبہ ڈاکومنٹس		دلہا کی طرف سے مطلوبہ ڈاکومنٹس
1	دلہن کے شناختی کارڈ کی کاپی۔ بیرون ملک کی نیشنلٹی کی صورت میں پاسپورٹ کی کاپی	1	دلہا کے شناختی کارڈ کی کاپی۔ بیرون ملک کی نیشنلٹی کی صورت میں پاسپورٹ کی کاپی
2	دلہن کے والد کے شناختی کارڈ کی کاپی	2	دلہا کے والد کے شناختی کارڈ کی کاپی
3	اگر دلہن کے والد کے علاوہ کوئی اور دلہن کے وکیل (سرپرست /REPRESENTATIVE) ہیں تو ان کے شناختی کارڈ کی کاپی	3	دلہا کی طرف سے شادی کا گواہ (WITNESS OF THE MARRIAGE) نمبر (1) اگر ایک گواہ والد ہوں تو اس صورت میں ایک گواہ کی شناختی کارڈ کی کاپی
4	دلہن کے وکیل (سرپرست /REPRESENTATIVE) کا گواہ (WITNESS) نمبر 1	4	دلہا کی طرف سے شادی کا گواہ (WITNESS OF THE MARRIAGE) نمبر (2) اگر ایک گواہ والد ہوں تو اس صورت میں ایک گواہ کی شناختی کارڈ کی کاپی
5	دلہن کے وکیل (سرپرست /REPRESENTATIVE) کا گواہ (WITNESS) نمبر 2		
نوٹ	اگر دلہا طلاق دہندہ یا رنڈوا یا دلہن مطلقہ / خلع یافتہ یا بیوہ ہو تو نکاح نامہ کی رجسٹریشن کے لیے ثالثی و مصالحتی کونسل (یونین کونسل) اور نادرا کی طرف سے جاری کردہ (DIVORCE CERTIFICATE) مرحوم خاوند یا مرحومہ بیوی کے DETH CERTIFICATE کی ایک ایک کاپی نکاح سے پہلے مہیا کی جائے گی تو تب ہی نکاح رجسٹر ہو سکے گا۔		
نوٹ	اسی طرح اگر دلہا کی پہلی بیوی موجود ہے اور وہ دوسری شادی کر رہا ہے تو گورنمنٹ کے قانون کے مطابق پہلی بیوی سے تحریری اجازت نامہ (جو کہ یونین کونسل سے جاری ہوتا ہے) جمع کرانا لازمی ہے۔ غلط بیانی یا حقیقت حال چھپانے کی صورت میں تمام تر ذمہ داری دلہا، دلہن اور درخواست دہندہ کی ہوگی اور ڈی ایچ اے انتظامیہ حق بجانب ہے کہ ان کے خلاف قانونی کاروائی کرے۔		